Digitized by Khilafat Library Rabwah

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | فون: ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

خطبہ نمبر ۹

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۷۱ ۳۶ | اتوار یکم جمادی الثانی ۱۴۰۲ھ، ۲۸ امان ۱۳۶۱ ہش، ۲۸ مارچ ۱۹۸۲ء | نمبر ۷۰

اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ اور پُرسوز دعاؤں کے ساتھ

جماعت احمدیہ پاکستان کی ۶۳ ویں مجلس مشاورت شروع ہو گئی

سیدنا حضور ایدہ اللہ نے پُرسوز دعا اور پُرمغز خطاب کے ساتھ افتتاح فرمایا

"اللہ تعالیٰ جماعت پر تیزی سے فضل نازل کر رہا ہے۔ مستقبل کی فکر کرنا ہمارا فرض ہے۔"

"آنیوالے وقت میں جو بوجھ پڑنے ہیں یہ آپ اُٹھائیں یا اللہ تعالیٰ اور لوگ پیدا کر دیگا"

حضور ایدہ اللہ کا رُوح پرور خطاب۔ ملک بھر اور بیرونِ ملک سے ۶۳۹ نمائندگان کی شرکت

ربوہ ۲۶ امان / مارچ۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں ایوانِ محمود میں اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ اور پُرسوز دعاؤں کے ساتھ جماعت احمدیہ کی ۶۳ ویں مجلس مشاورت کا افتتاح فرمایا۔ یہ مشاورت ۲۶، ۲۷، ۲۸ مارچ تک جاری رہے گی۔ اس میں مرکزی نمائندگان سمیت ملک بھر اور بیرونِ ملک سے ۶۳۹ نمائندے شریک ہو رہے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ نے دعا کے بعد افتتاحی خطاب فرمایا جس میں شوریٰ میں مشورہ لینے کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور دنیا بھر میں اسلام کی تبلیغ اور نئے آنے والوں کی تربیت کے ضمن میں احباب جماعت احمدیہ پر عائد ہونے والی ذمہ داریوں کی طرف نہایت احسن رنگ میں توجہ دلائی۔

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز چار بجکر چند منٹ پر ایوان محمود میں تشریف لائے۔ حضور کی آمد کے ساتھ ہی تمام احباب کرام اپنی اپنی نشستوں پر احتراماً کھڑے ہو گئے۔ حضور نے ہاتھ بلند فرما کر احباب کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ کہا اور احباب کو اپنی اپنی نشستوں پر بیٹھنے کا ارشاد فرمایا۔ مشاورت کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو حضور ایدہ اللہ کے ارشاد پر محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے کی۔

اس کے بعد حضور نے دعا کروائی۔

دعا کے بعد تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا قرآن کریم میں مشورہ کرنے کا حکم ہے۔ اور مشورہ کرنا اس لئے بھی ضروری ہے کہ اس میں بہت سی حکمتیں ہیں۔ ہر انسان کا دماغ اور فکر اور سوچ دوسرے سے مختلف ہوتی ہے۔ اور جب ہر ذہن کو یہ موقعہ دیا جائے کہ وہ ہر وہ بات جو اس کے نزدیک سلسلہ کے مفاد میں ہے بے تکلفی سے بیان کر دے تو کئی کام کی باتیں معلوم ہو جاتی ہیں۔ حضور نے فرمایا مشورہ لینے کی دوسری حکمت یہ ہے کہ مشورہ لینے والا اس تکبر میں مبتلا نہ ہو جائے

باقی صفحہ ۴ پر

ربوہ: ۲۷ امان / مارچ۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔" الحمد للہ

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمارے پیارے آقا ایدہ اللہ کو صحت و سلامتی سے رکھے اور فضلوں رحمتوں اور برکتوں سے نوازے۔ آمین۔

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کل شام سے سر درد اور کمزوری کی وجہ سے بہت ناساز ہے۔

احباب کرام التزام اور توجہ سے دُعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ مدظلہا کو صحت کامل عطا کرے اور اپنے فضلوں سے نوازتا رہے۔ آمین۔

نائیجیریا میں جماعت احمدیہ کے آٹھویں ہسپتال کا سنگِ بنیاد رکھ دیا گیا

بینڈل سٹیٹ کے مقام اوچی میں بننے والا یہ نصرت جہاں سکیم کے تحت نائیجیریا میں چھٹا ہسپتال ہے

چیف آف اوچی الحاج عبد الغنی موموصاحب نے دُعاؤں سے سنگِ بنیاد رکھا!

نائیجیریا کے امیر و مشنری انچارج مکرم مولانا محمد اجمل صاحب شاہد کی رپورٹ

اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت کے نتیجے میں جماعت احمدیہ نائیجیریا کو یہ توفیق ملی ہے کہ مغربی افریقہ کے سب سے بڑے ملک نائیجیریا میں جماعت احمدیہ کے آٹھویں ہسپتال کا سنگ بنیاد رکھ دیا گیا ہے۔ یہ سنگِ بنیاد ۲۷ فروری ۱۹۸۲ء کو بینڈل سٹیٹ کے مقام اوچی AUCHI میں رکھا گیا ہے الحمد للہ علیٰ ذالک۔

نائیجیریا کے امیر و مشنری انچارج مکرم مولانا محمد اجمل شاہد صاحب نے اپنی رپورٹ میں بتایا ہے کہ یہ ہسپتال نصرت جہاں سکیم کے تحت قائم ہونے والا چھٹا ہسپتال ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے

(باقی صفحہ ۴ پر)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبد الحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دار الرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

اپنے نفسوں کو اور اپنے اہل کو خدا تعالیٰ کے غضب کی آگ سے بچانے کی کوشش کرو

اس کا طریق قرآن نے یہ بتایا ہے کہ خدا تعالیٰ کی طرف خالص رجوع کرو، توبہ کرو اور توبہ پر قائم رہو

توبہ زندگی کے چند لمحات کی کیفیت کا نام نہیں یہ تو ساری زندگی کے سارے ہی لمحات کی خاص کیفیت کا نام ہے

خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرتے ہوئے، اسکے حضور جھکتے ہوئے، غلطیوں کا اعتراف کرتے ہوئے، ندامت بھرے دل کے ساتھ عاجزانہ اس سے مغفرت چاہتے ہوئے زندگی گذارنا۔ اس کا نام ہے توبہ

سچی اور حقیقی توبہ کرنیوالوں کو خدا تعالیٰ نے اس دنیا میں بھی اور اگلے جہان میں بھی عظیم بشارتوں سے نوازا ہے

فرمودہ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

بتاریخ ۵ امان ۱۳۶۱ ہش مطابق ۵ مارچ ۱۹۸۲ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مرتبہ :- مکرم بشیر احمد صاحب اختر۔ صیغہ زود نویسی ربوہ

تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا :-

پچھلے آٹھ، دس روز بڑے شدید انفلوئنزا میں گزرے ۔ اب اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔ بیماری تو دور ہو گئی ہے۔ کچھ ضعف ابھی باقی ہے۔ اللہ تعالیٰ فضل کرے گا، یہ بھی دور ہو جائیگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم " کَآفَّۃً لِّلنَّاس " مبعوث ہوئے یعنی کسی ایک قوم کی طرف یا کسی ایک خطۂ ارض کی طرف یا کسی ایک زمانہ کی طرف نہیں بلکہ

قیامت تک کے سب انسانوں کی طرف

آپؐ کی بعثت تھی۔ اور آپؐ کی یہ بعثت بشیر و نذیر ہونے کی حیثیت میں بھی تھی۔ اس کے علاوہ بھی آپؐ کی بہت سی صفات ہیں لیکن آپؐ کی بنیادی صفات اور مقاصدِ بعثت میں بشیر اور نذیر ہونا بھی ہے

آپؐ پر ایمان لانے والے بھی ہیں۔ اس وقت بھی پیدا ہوئے۔ اُس وقت سے پیدا ہو رہے ہیں۔ آج بھی یہی کیفیت ہے اور آپ کا انکار کرنے والے بھی ہیں۔ آپؐ کا بشیر اور نذیر ہونا ہر دو کے لیے ہے ۔ یعنی آپ نے اپنے ماننے والوں کو بھی ہشیار کیا اس بات سے کہ ایسی غلطی نہ کر بیٹھنا کہ ایمان لانے کے بعد تمہارے دلوں میں کجی پیدا ہو جائے اور خدا تعالیٰ کا پیار حاصل کرنے کے بعد اس کے غضب کے مستحق ہو جاؤ۔ اور جو ایمان نہیں لائے ان کو بھی ہشیار کیا کہ ایک عظیم شریعت تمہاری بھلائی کے لیے نازل ہو چکی ۔ اس شریعت کے، اس دین کے احکام پر عمل کرو۔

خدا تعالیٰ کی بڑی بشارتیں

ہیں تمہارے حق میں ۔ اگر تم نہیں سنو گے ان بشارتوں سے محروم ہو جاؤ گے ۔ اگر تم سنو گے اور مانو گے اور عمل کرو گے اور قربانیاں دو گے تو جو انذاری پہلو ہیں ان کا اطلاق تم پر نہیں ہوگا۔ جو بشارتیں ہیں ان کے تم مستحق ہو جاؤ گے ۔

قرآن کریم بھرا ہوا ہے انذار سے اور تبشیر سے۔ اس وقت میں اس کی ایک مثال دینا چاہتا ہوں۔ سورۃ التحریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا (آیت : ۷)

اپنے نفسوں کو اور اپنے اہل کو خدا تعالیٰ کے غضب کی آگ سے بچانے کی کوشش کرو۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اَهْلِيْكُمْ کا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک انذاری پہلو

یہ بھی بتایا کہ بعض دفعہ ایک انسان خود تو ایمان رکھتا ہے اپنے دل میں اور اس کے مطابق عمل کرنے کی کوشش کرتا ہے اور بشارتوں کا مستحق ہوتا ہے، لیکن اس کے اہل اس کے لیے فتنہ بنتے اور صراطِ مستقیم سے اسے دور لے جانیوالے بن جاتے ہیں۔ اس واسطے کسی ایک شخص کا یہ کہنا کہ مَیں صراطِ مستقیم پر قائم ہوگیا ہوں، یہ کافی ہے، یہ اس لیے کافی نہیں کہ جو قریب ترین فتنہ اس کی زندگی میں ہے وہ اس کے گھر میں موجود ہے۔

اس واسطے

آئندہ نسلوں کی صحیح تربیت

کرنا ان نسلوں کی بھلائی میں بھی ہے اور اپنی بھلائی بھی یہی تقاضا کرتی ہے کہ انسان فتنے سے اپنے آپ کو بچائے اور خدا تعالیٰ کے غضب سے محفوظ رہنے کی کوشش کرے اور جو پیار اسے حاصل ہوا وہ پیار اسے اور اس کے خاندان کو مرتے دم تک اس دنیا میں حاصل رہے تا خدا تعالیٰ کی رضا کی جنتوں میں گزرنے والی ابدی زندگی کے وہ مستحق بنیں۔

سورۃ التحریم میں ہی نویں آیت میں ہے یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْۤا اِلَی اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا۔ حکم تھا کہ خود اپنے نفسوں کو اور اپنے اہل کو بچاؤ، ان کی حفاظت کی کوشش کرو اور یہاں وہ طریقہ بتایا گیا (اس آیت میں بشارت ہے) اور اس کی ابتدا یوں ہے کہ

خدا تعالیٰ کی طرف خالص رجوع

کرو۔ توبہ کرو اور توبہ پر قائم رہو۔ توبہ زندگی کے چند لمحات کی کیفیت کا نام نہیں۔ توبہ ساری زندگی کے سارے ہی لمحات کی ایک خاص کیفیت کا نام ہے۔ خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرتے ہوئے، اس کی طرف جھکتے ہوئے، غلطیوں کا اعتراف کرتے ہوئے، ندامت سے بھرے ہوئے دل کے ساتھ عاجزانہ اس سے مغفرت چاہتے ہوئے زندگی گزارنا اس کا نام ہے توبہ۔ اس کی دو شاخیں ہیں آگے، عقیدۃً اور عملاً، دونوں اِس میں شامل ہیں یعنی خدا تعالیٰ کا عرفان رکھنا اور اُس کی عظمتوں اور اُس کے نور کو اُس کے حُسن کو سمجھتے ہوئے اور شناخت کرتے ہوئے اور اُس سے دوری کے مضرّات کو اور بُرائیوں کو جانتے ہوئے ان سے بچنے کی کوشش کرنا، یہ عقیدۃً توبہ ہے یعنی آدمی کا یہ عقیدہ ہو کہ اگر مَیں خدا سے کٹ گیا اور توبہ کا تعلق میرا اس سے نہ ہوا تو مَیں ہلاک ہوگیا، لیکن اسلام محض فلسفہ نہیں۔ حقیقی فلسفہ اسلام ہی ہے اس میں شک نہیں، لیکن اسلام محض فلسفہ نہیں۔ یہ تو ہماری زندگی کا

ایک حسین لائحۂ عمل

ہے جو ہمیں بتایا گیا جس پر چل کر ہماری زندگی خدا تعالیٰ کے نور سے منوّر ہوتی اور اس کے حُسن سے حُسن حاصل کرتی ہے۔

تو فرمایا جو حکم ہے قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِیْكُمْ نَارًا، اس کا طریق تمہیں بتاتے ہیں اور وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف ہر آن خالص طور پر کاملۃً رجوع کرتے رہو۔ اس کا نتیجہ نکلے گا۔ اس مخلصانہ توبہ کا پہلا نتیجہ یہ نکلے گا کہ جو تمہاری بدیاں ہیں (یہ اس آیت سے مَیں نے مضمون اٹھایا ہے۔ مَیں عربی کے الفاظ نہیں دہراؤں گا) ان کو وہ مٹا دے گا توبہ کے نتیجے میں۔ تمہاری بدیوں کو وہ مٹاتا جائے گا تمہاری زندگی میں۔ انسان ضعیف ہے غلطی کر جاتا ہے، لیکن انسان کو متکبّر نہیں ہونا چاہیئے کہ سمجھنے لگے کہ مَیں غلطی نہیں کرسکتا۔ اس لیے ہر آن اپنے

خدا کی طرف رجوع کرکے

اس کے حضور توبہ کرنی چاہیئے

اور ہر آن خدا کے فضل کو حاصل کرکے اپنی غفلتوں کو مٹاتے چلے جانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

تو بشارت یہ دی کہ توبہ کروگے تمہاری بدیوں کو مٹا دیا جائے گا۔ یہ منفی پہلو ہے۔ خدا تعالیٰ کی رحمت کا ایک پہلو ہے یعنی صاف کردی جائے گی زمین بدیوں سے۔ اور دوسرا یہ کہ تمہارے لیے جنّت کا سامان پیدا کیا جائے گا۔ قرآن کریم سے ظاہر ہے کہ جنّت دو ہیں۔ ایک اِس زندگی کی جنّت، ایک مرنے کے بعد کی جنّت۔ اِس زندگی میں بھی جنّت جیسی کیفیات پیدا ہوجائیں گی تمہارے گھروں میں اور وہ ابدی زندگی جو مرنے کے بعد انسان کو حاصل ہوتی ہے وہ بھی جنّتی زندگی ہوگی۔ جنت سے باہر خدا تعالیٰ کے غضب کی جہنّم میں رہنے والی زندگی نہیں ہوگی۔

تیسرے اس بشارت والی آیت میں اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا کہ

ہر بدی رسوائی ہے

بے عزّتی ہے اور سب سے بڑی رسوائی وہ ہے جو حقارت کی نگاہ انسان دیکھے اپنے لیے اپنے ربّ کی آنکھ میں۔ یہاں فرمایا اللہ اپنے نبی کو رسوا نہیں کرے گا، نہ ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے۔ یعنی ہمارے لیے یہ بشارت دی گئی یہاں کہ جس عزّت کے مقام پر اَلنَّبِی کو رکھا جائے گا اس کی معیّت میں، اس کے ساتھ ہی توبہ کرنے والے مومنوں کو رکھا جائے گا۔

اور چوتھی یہاں یہ بات بتائی کہ ان کا نُور ان کے آگے آگے بھی بھاگتا جائے گا اور دائیں پہلو کے ساتھ بھی۔ یہاں یہ بتایا کہ جو عقیدۃً اور عملاً توبہ کرتے اور اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے راستوں پر چلتے اور ایسے اعمال بجا لاتے ہیں جن میں کوئی ملاوٹ اور کھوٹ نہیں ہوتا، جن میں کوئی ریا اور تکبّر نہیں ہوتا، جن میں کوئی دکھاوا نہیں ہوتا بلکہ سارے کے سارے اعمال

اللہ تعالیٰ کے پیار کے چشمے

سے اُبلتے ہوئے باہر آتے ہیں اور خدا کے نزدیک مقبول ہوجاتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو ایک نور عطا کرتا ہے۔

یہ جو نور عطا کیا جاتا ہے یہ خود ایک لمبا مضمون اسلام میں بیان ہوا۔ ایک پہلو اس کا یہ بھی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا کہ مومن کی فراست سے ڈرتے رہا کرو۔ نورِ فراست دیا جاتا ہے اسے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بہر حال ایک نور مومن کو عطا ہوگا اور یہ نور جو ہے یہ محض حال کو یعنی جو آج کا وقت ہے ۔ صرف میری زندگی کے ، آپ کی زندگی کے "آج" کو روشن کرنے والا نہیں ہوگا بلکہ آگے آگے بھاگتا جائے گا یعنی

مستقبل کو بھی منور کرنیوالا

ہوگا اور اس نور کے نتیجے میں دائیں طرف بھی روشن ہوگی ("دایاں" دین اسلام کی طرف اشارہ کرتا ہے) یعنی صحیح میلان دین کی طرف پیدا کرے گا یعنی دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کا حوصلہ بھی دے گا اور عزم بھی دے گا اور توفیق بھی دے گا ۔ مستقبل روشن ہوگا ۔ دین کی طرف میلان قائم رہے گا اور خاتمہ بالخیر ہوگا اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ ۔

اور آخر میں یہ بتایا کہ ان کی مقبول دُعا اللہ کی رحمت کو جذب کرے گی ۔ انہیں یہ دُعا کرنے کی توفیق ملے گی کہ ("کہ" کے بعد میں ایک اور فقرہ بیچ میں لانا چاہتا ہوں ۔ کوئی انسان جتنی مرضی رفعت حاصل کرلے وہ انتہائی رفعت تک نہیں پہنچتا ۔ اس لحاظ سے اس میں نقص اور کمال کی کمی رہتی ہے ۔ تو ان کو اس دُعا کی توفیق ملے گی کہ) اے خدا ! ہمارے نور کو اور بھی کامل کر اور یہ دُعا ان کی قبول کی جائے گی اور ان کا نور "کمال" سے "کمال" کی طرف بڑھتا چلا جائے گا اور وہ ہمیشہ اللہ کی مغفرت کے سایہ میں

حفاظت اور تقویٰ کی زندگی

گزاریں گے اور خدائے قدیر کی عظیم قدرتوں کے جلوے ان کی اس زندگی میں بھی اور مرنے کے بعد بھی ان پر ظاہر ہوتے رہیں گے ۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس گروہ میں شامل ہونے کی توفیق عطا کرے آمین ۔

خطبہ ثانیہ کے بعد حضور نے فرمایا ۔

"کچھ دوست باہر ہیں اور شاید بوندا باندی بھی شروع ہوگئی یا ہوجائے گی ، ان کے لیے اندر جگہ بنانے کی کوشش کریں ۔ میں نمازیں موسم کی وجہ سے جمع کراؤں گا ۔"

بقیہ :- افتتاح مجلس مشاورت

کہ میرے علاوہ کسی اور کے دماغ میں یہ بات آ ہی نہیں سکتی ۔ حضور نے فرمایا لیکن فیصلہ کرنا مشورہ لینے والے کے ہاتھ میں ہے سننا ضروری ہے لیکن ہر مشورہ کو ماننا ضروری نہیں ۔ اور یہ اس لئے ضروری نہیں کہ یہ ممکن نہیں ہے ۔ مثلاً ایک موضوع پر ۵۰ یا ۱۰۰ رائیں آجائیں اور وہ ہوں بھی باہم متضاد تو یہ ممکن نہیں کہ سبھی متضاد مشوروں پر عمل شروع کر دیا جائے ۔ ہاں یہ ہوسکتا ہے کہ پچاس مشوروں میں ہر رائے میں کوئی ایک ایسی بات ہو جو مفید ہو اور اس طرح سے پچاس چھوٹے چھوٹے ایسے نکتے اکٹھے کر کے جن میں کوئی تضاد نہ ہو ایک نئی بات بنالی جائے ۔

حضور نے اس سلسلے میں ضمنی طور پر احباب کرام کو متوجہ فرمایا کہ نئے آنے والوں کے سامنے پرانی روایات رکھی جانی ضروری ہیں تاکہ غلط رستے پر چلنے کا سلسلہ نہ شروع ہوجائے ۔ حضور نے فرمایا یہ بات بہت اہم ہے اور اسے ہر کسی کو مدنظر رکھنا چاہیئے ۔ حضور نے ایک اور اہم نکتہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ ذمہ داری محسوس کرنے کا صحیح طریق یہ ہے کہ ہر احمدی کو یہ سمجھنا چاہیئے کہ ساری ذمہ داری اس سلسلہ کو کامیاب کرنے کی اس پر ہے ۔ اس سے وہ اپنی ذمہ داری محسوس کرنا شروع کرے گا تو کامیابی ہوگی ۔

حضور نے مشورے لینے کے مضمون کی طرف لوٹتے ہوئے کہا کہ جب مشورہ دیا جاتا ہے تو مشورہ لینے والا اس عزم کے ساتھ فیصلہ کرتا ہے کہ فیصلہ کرنا میرا کام ہے لیکن کامیاب کرنا اللہ تعالیٰ کا کام ہے ۔ اس لئے میں دیانتداری ، اخلاص اور نیک نیتی سے خدا تعالیٰ کے کام کو کروں گا لیکن میں خود کو بے بس سمجھوں گا اور میرا سارا توکل اللہ تعالیٰ کی ذات پر ہوگا ۔ حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے یہ بتایا ہے کہ جو مجھ پر خالص توکل کرنے والے ہوں گے ان سے اللہ تعالیٰ پیار اور محبت کا معاملہ کرے گا ۔ حضور نے نہایت خوبصورت انداز میں فرمایا :-

دنیا کا کوئی پیار اپنے پیارے کو ناکام نہیں دیکھنا چاہتا ۔

حضور ایدہ اللہ نے اس ضمن میں ہر فیصلے پر اللہ تعالیٰ کے توکل کی مثال کے طور پر کیلگری (کینیڈا) کی جماعت کا ذکر فرمایا ۔ اس جماعت نے پانچ چھ سال قبل ایک مکان ۷۰ / ۸۰ ہزار کینیڈین ڈالر میں خریدا تھا ۔ اس عرصے میں اس جگہ کی قیمت بہت بڑھ گئی اور اس مکان کو خریدنے کے لئے ساڑھے چار لاکھ ڈالر کی پیشکش آگئی اور شہر سے چند میل کے فاصلے پر ۴ ایکڑ زمین اسی قیمت میں مل رہی تھی حضور نے فرمایا کہ اس معاملے پر جماعت میں اختلاف ہوا کہ موجودہ جگہ جو بہت چھوٹی ہے اسے بیچ کر چالیس ایکڑ کی وسیع و عریض جگہ خریدی جائے یا نہ خریدی جائے ۔ بعض کو نئی جگہ دور ہونے پر انقباض تھا اور بعض کو موجودہ جگہ کم ہونے پر تشویش تھی ۔ حضور نے فرمایا آخر میں نے دونوں اطراف کے دلائل سامنے رکھنے کے بعد یہ فیصلہ کیا کہ ۴ ایکڑ کی زمین لینا بہت بہتر ہے حضور نے فرمایا کہ جماعت کے موعودہ مستقبل اور تیزی سے ترقی کرنے کے واضح آثار کو پیش نظر رکھ کر میں نے یہ فیصلہ کیا کہ بڑی جگہ بہت بہتر ہے ۔

حضور نے فرمایا جس تیزی سے اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمتیں نازل ہو رہی ہیں اس سے خدا تعالیٰ کا منشاء یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ آئندہ نسلوں کو اپنے فضل اور رحمت سے ہلاکت سے بچانے کے سامان جلد پیدا کرے گا اور ان کو حق کی طرف رجوع کرنے کی توفیق عطا کرے گا ۔ انشاءاللہ ۔

حضور نے فرمایا کہ سوچنا تو یہ چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ چند سال میں کیلگری میں اتنی بڑی جماعت پیدا کردے گا کہ یہ نئی جگہ بھی چھوٹی ہو جائے ۔ حضور نے فرمایا ہمیں صرف حال ہی میں زندگی گذارنے کی عادت نہیں ڈالنی چاہیئے بلکہ مستقبل کا بھی خیال رکھنا چاہیئے اور اس مقصد کے لئے آئندہ اور آنیوالی نسل کی تربیت بھی کرنا ضروری ہے ۔ ہزاروں لاکھوں کی تعداد میں جب نئے احمدی آگئے تو ان کی تربیت کون کرے گا ؟ اگر تربیت کرنے والے آپ کی اپنی نسل میں سے پیدا نہیں ہونگے ، زندگیاں وقف کرنے والے آگے نہیں آئیں گے تو اس ذمہ داری کا بوجھ کون اٹھائے گا ؟

حضور نے فرمایا میں نے پہلے بھی کہا ہے کہ بوجھ تو آنے والے وقت میں لازمی طور پر پڑنے ہیں ۔ یا تو آپ یہ بوجھ اُٹھائیں گے یا خدا اور جماعت پیدا کردیگا کیونکہ اللہ نے یہ تو طے کر رکھا ہے کہ (حضرت اقدس ... ناقل) کے دور میں دین حق کو ساری دنیا کے ادیان پر برتری حاصل ہوگی اور (حضرت اقدس ..... ناقل) نے یہ بھی فرمادیا ہے کہ تین صدیاں ابھی جماعت کے قیام پر پوری نہ ہونگی کہ احمدیت کو غلبہ عطا ہوگا ۔

حضور نے فرمایا اور میں نے یہ بھی کہا ہے کہ قیام جماعت کی اگلی صدی میں بہت تیزی کے ساتھ اللہ تعالیٰ غلبۂ دین حق کے آثار ظاہر کرے گا اور اس آنیوالی صدی میں غلبۂ دین حق کے ضمن میں وہ باتیں ہونگی جو آج آپ سوچ بھی نہیں سکتے ۔ حضور نے فرمایا ان آنیوالوں کو کون سنبھالے گا ۔ اس کے لئے مساجد کی ضرورت ہے ۔ !

اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور آنیوالے زمانے میں جماعت کی ترقی کا خیال کرتے ہوئے حضور نے جو اقدامات فرمائے ہیں ان کا مختصر سا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا سپین میں جو مسجد بنائی گئی ہے اس کے ساتھ کی کئی کنال زمین خرید لی گئی ہے ۔ سوال دو یا تین ایکڑ کا نہیں سوال تو اس امر کا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے وعدے پورے ہونے پر کامل اور مکمل یقین رکھا جائے اور یہ سوچا جائے کہ جب اللہ تعالیٰ کے وعدے پورے ہوں گے تو آنیوالوں کی ضرورتیں بڑھ جائیں گی ۔ اس کے لئے ابھی سے تیاری کرنی ضروری ہے ۔

حضور نے اپنے خطاب کے آخر میں احباب کو نصیحت فرمائی کہ ہماری مجلس مشاورت دنیا بھر میں سب سے خاموش مشاورت ہوتی ہے ۔ اس میں آپس میں کسی کو مخاطب نہیں کرنا ۔ مجھے مشورہ دیں کسی اور کا ذکر نہ کریں کہ فلاں نے یوں کہا ۔ شور نہیں مچانا ۔ غیر متعلق باتیں نہیں کرنی ۔ غور سے سننا ہے اور وقت ضائع نہیں کرنا ۔

حضور نے فرمایا دعائیں کرتے ہوئے خدا تعالیٰ سے مانگتے ہوئے ہر خیر فضل اور برکت اسی سے طلب کرتے ہوئے مشاورت کے دن گذاریں ۔ خدا کرے کہ ہماری دعائیں قبول ہوں ۔ اور انفرادی طور پر بھی اور جماعتی طور پر بھی ہم ہر لحاظ سے یہاں سے اپنی جھولیاں بھر کر لے جانے والے ہوں جھولیوں میں سوراخ لیکر نہ جائیں ۔ آمین ۔

اس کے بعد حضور نے محترم چوہدری انور حسین صاحب امیر ضلع شیخوپورہ کو ہدایت فرمائی کہ وہ شوریٰ کی باقی کارروائی کے دوران حضور کا ہاتھ بٹانے کے لئے اسٹیج پر آجائیں ۔ چنانچہ اس اجلاس کے بقیہ وقت محترم چوہدری انور حسین صاحب کو حضور کے پہلو میں بیٹھنے کا شرف حاصل ہوا ۔

باقی کارروائی کے درمیان سب کمیٹیوں کا تقرر کیا گیا ۔ (اس کی تفصیل بعد میں آئے گی)

بقیہ :- ہسپتال کا سنگِ بنیاد

نائیجیریا میں جو کہ مغربی افریقہ کا سب سے بڑا ملک ہے سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی جاری کردہ بابرکت تحریک "نصرت جہاں" روز افزوں ترقی پذیر ہے ۔ گذشتہ سال نائیجیریا کے مشرقی علاقہ میں جو عیسائیت کا گڑھ ہے ۔ ایک ہسپتال کھولا گیا تھا اب اس سال اس بڑے ہسپتال کا سنگِ بنیاد رکھا گیا ہے ۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ یہ تقریب ۲۷ فروری بروز ہفتہ ہسپتال کی مستقل زمین پر جو ایک بڑی سڑک کے کنارے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پر وسیع قطعہ کی صورت میں واقع ہے منعقد ہوئی اس میں اس علاقہ کے چیفس، معززین اور اردگرد کی پھیلی ہوئی جماعتوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ اس تقریب کا اعلان پہلے ہی اس سٹیٹ کے اخبار آبزرور اور ریڈیو پر ہو چکا تھا اور اس طرح تمام علاقہ میں اس کی شہرت پھیل گئی تھی۔

سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب کا آغاز صبح ۱۱ بجے اوچی کے چیف الحاج عبدالغنی صاحب موسو کی صدارت میں ہوا۔ الحاج موسو صاحب نے ہی اپنی ذاتی دلچسپی اور اسلام سے محبت کے نتیجہ میں اس ہسپتال کی درخواست حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں کی تھی نیز آپ نے ہی ہسپتال کے لیے ایک باموقع مقام پر ایک وسیع قطعہ زمین دیا تھا۔ اس لیے آپ نے اپنی صدارتی تقریر میں بار بار الحمد للہ پڑھکر یہ کہا کہ ان کے سر خدا تعالیٰ کے حضور شکر و احسان کے جذبات سے جھکے ہوئے ہیں کہ اس نے ان کے لیے یہ دن دیکھنا نصیب کیا۔ آپ نے جماعت احمدیہ کو شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا کہ اس جماعت نے صحیح اسلامی جذبہ اخوت و محبت کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہسپتال کے قیام کا بیڑا اٹھایا آپ نے سکو تحریک کی کہ جماعت کے جاری کردہ کارِ خیر میں دست تعاون بڑھائیں۔ اس علاقہ کی ایک اور اہم شخصیت مسٹر بی۔ ایم منیر صاحب نے حاضرین کو خطاب کرتے ہوئے جوش سے کہا کہ جماعت احمدیہ نے ان کے علاقہ میں ایسا شاندار کارنامہ سرانجام دیا ہے کہ کوئی اس کو بھول نہیں سکتا۔ آپ نے فرمایا کہ یہ صحیح ہے کہ وہ جماعت کے متعلق سکولوں اور ہسپتالوں کے قیام کے سلسلہ میں بہت کچھ سنتے رہے ہیں مگر اس سٹیٹ میں جماعت کا یہ پہلا رفاہی ادارہ ہے اور اس کے لیے اوچی جیسے شہر کا انتخاب بہت ہی مناسب اور صحیح ہے اور ہم سب اس پر بجا طور پر نازاں ہیں۔

اس موقع پر مکرم اجمل شاہد صاحب نے اپنی تقریر میں اس امر کا ذکر کیا کہ کس طرح سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جس تحریک کو ۱۹۷۰ء میں جاری فرمایا تھا اس کے نتیجہ میں دیکھتے ہی دیکھتے فیڈریشن کے مختلف مقامات پر سکول اور ہسپتال کھل گئے۔

مکرم اجمل صاحب کی تقریر کے بعد خدام نے جو اپنی یونیفارم میں ملبوس تھے مارچ پاسٹ پیش کیا اور اس طرح اطفال اور ناصرات نے اسلامی اور عربی نغمات سے حاضرین کو محظوظ کیا۔ اس کے بعد افتتاحی دعا سے قبل چیف آف اوچی الحاج عبدالغنی موسو صاحب اور مکرم محمد اجمل شاہد صاحب نے دعا کے ساتھ سنگِ بنیاد نصب کئے۔ اس طرح یہ نہایت ہی پُررونق تقریب کامیابی سے اختتام پذیر ہوئی۔ فالحمد للہ علیٰ ذلک۔

احمدیوں کیلئے ارشادِ خداوندی

"وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۝ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا"
(فرقان: ۷۳)

اس آیت کی تفسیر میں حضرت مصلح موعود تحریر فرماتے ہیں:۔

"زُوْر کے پانچویں معنی مَجْلِسُ الْغِنَاءِ یعنی گانے بجانے کی مجلس کے ہیں۔ اس لحاظ سے اس آیت کے یہ معنی ہیں کہ رحمان کے بندے گانے بجانے کی مجلس میں نہیں جاتے تاکہ اس کے زہریلے اثرات سے وہ محفوظ رہیں اور خدا تعالیٰ سے غافل ہو کر ہوا و ہوس کے پیچھے نہ چل پڑیں اسی بنا پر میں نے اپنی جماعت کو یہ ہدایت کی ہے کہ وہ سنیما نہ دیکھا کرے کیونکہ اس میں بھی گانا بجانا ہوتا ہے جو انسانی قلب کو خدا تعالیٰ کی طرف سے غافل کر دیتا ہے ..... سنیما کا ضرر بہت زیادہ ہوتا ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی فرمایا ہے کہ گانا بجانا اور باجے وغیرہ یہ سب شیطان کے ہتھیار ہیں جن سے وہ لوگوں کو بہکاتا ہے (اور یہی بات ایک حد تک ٹی۔ وی میں آگئی ہے)"

نیز فرمایا:۔

"قرآن کریم نے "وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ" میں بتا دیا ہے کہ اگر مسلمان عِبَادُ الرَّحْمٰن بننا چاہتے ہیں تو ان کا اوّلین فرض یہ ہے کہ وہ گانے بجانے کی مجالس کو ترک کریں اور خدائے واحد سے لَو لگائیں۔ اگر وہ ایسا کریں گے تو کامیاب ہو جائیں گے اور اگر نہیں کریں گے تو اس کے تباہ کن نتائج سے وہ محفوظ نہیں رہ سکیں گے۔"

اور فرمایا:۔

"میرے نزدیک موجودہ زمانہ میں جو لغویات پائی جاتی ہیں ان میں سب سے مقدم سنیما ہے جو قومی اخلاق کے لیے ایک نہایت ہی مہلک اور تباہ کن چیز ہے اور تمدنی لحاظ سے بھی ملکی امن کے لیے خطرہ کا موجب ہے۔

غرض سنیما ملک کے اخلاق پر ایسا تباہ کن اثر ڈال رہے ہیں کہ میں سمجھتا ہوں اگر میری طرف سے ممانعت نہ ہوتی تب بھی ہر سچے اور مخلص مومن کی روح اس سے اجتناب کرتی۔"

حضور کا یہ اقتباس پیش کر کے یہ عاجز امید رکھتا ہے کہ جو اخلاص خدا نے آپ کو سلسلہ کی عظمت کا عطا فرمایا ہے اور جو محبت آپ کو اپنے امام کے ارشاداتِ عالیہ سے ہے اس کا پاس کرتے ہوئے آئندہ آپ ٹی۔ وی اور ریڈیو کے غلط استعمال سے اجتناب کریں گے اور آئندہ کسی گھر سے گانے کی آواز نہیں آئے گی۔

میں صدران محلہ جات، زعماء انصار اللہ و قائدین مجلس خدام الاحمدیہ اور لجنہ کی تنظیم سے بھی یہ امید رکھتا ہوں کہ وہ اس بات کی نگرانی کریں کہ حضرت المصلح الموعود کی اس ہدایت پر عمل ہو رہا ہے یا نہیں اور اگر کسی جگہ پر شکایت پیدا ہو تو اس کا مناسب طور پر ازالہ کیا جائے اور عندالضرورت نظارت کو بھی اطلاع دی جا سکتی ہے۔

خاکسار
عبدالمالک خان (ناظر اصلاح و ارشاد)

دعائے مغفرت

برادر بزرگ محترم شیخ محمد عنایت اللہ صاحب انور منڈی مرید کے ضلع شیخوپورہ یکم مارچ ۱۹۸۲ء کو ۱½ بجے دوپہر ۷۲ سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

برادر مرحوم مرید کے منڈی کی جماعت احمدیہ کے بانی فرد تھے۔ قرآن مجید کے ۱۳ پارے حفظ کئے ہوئے تھے۔ عربی۔ اردو۔ انگریزی۔ فارسی۔ ہندی۔ گورمکھی اور پشتو زبانیں جانتے تھے۔ انتہائی خوشخط اور بامقصد عبارت لکھنے میں خاص مہارت تھی۔ قرآنی تعلیم اور احمدیت کے مسائل سے گہری واقفیت تھی۔ آپ ایک ذہین انسان تھے تبلیغی نقطہ نگاہ سے آپ کے دلائل و براہین کسی بھی مخالف کو قائل کرنے اور تسلیم کرنے پر مجبور کر دیتے تھے۔ شروع میں منڈی مرید کے میں ہم صرف دو احمدی تھے۔ آج خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے سینکڑوں افراد پر مشتمل ایک فعال جماعت احمدیہ موجود ہے۔ مرحوم جماعت کے اہم عہدوں پر فائز رہے ہیں اور گراں قدر خدمات سرانجام دیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے مرحوم کی مغفرت فرمائے اور اپنا قرب عطا فرمائے اور پس ماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(شیخ محمد بشیر آزاد انبالوی سابق پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ مرید کے)

احباب جماعت کے لئے روحانی پروگرام

صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عالمی روحانی منصوبے کی کامیابی کے لئے حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت کے لئے دعاؤں اور عبادات کا ایک خاص پروگرام تجویز فرما رکھا ہے جو درج ذیل ہے۔

۱۔ جماعت کے قیام پر ایک صدی مکمل ہونے تک ہر ماہ احباب جماعت ایک نفلی روزہ رکھا کریں جس کے لئے ہر قصبہ، شہر یا محلہ میں مہینہ کے آخری ہفتہ میں کوئی ایک دن مقامی طور پر مقرر کر لیا جایا کرے۔

۲۔ دو نفل روزانہ ادا کئے جائیں جو نماز عشاء کے بعد سے لے کر نماز فجر سے پہلے تک یا نماز ظہر کے بعد ادا کئے جائیں۔

۳۔ کم از کم سات بار روزانہ سورۃ فاتحہ کی دعا غور و تدبر کے ساتھ پڑھی جائے۔

۴۔ درود شریف اور تسبیح و تحمید (سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ) نیز استغفار کا ورد روزانہ ۳۳۔ ۳۳ بار کیا جائے۔

۵۔ مندرجہ ذیل دعائیں روزانہ کم از کم گیارہ بار پڑھی جائیں۔

۱۔ رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

۶۔ ان کے علاوہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی زبان میں بھی بکثرت دعائیں کرنے کی تاکید فرمائی تاکہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر قربانیوں کو قبول فرمائے اور صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عظیم منصوبے کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور ہم شاہراہِ غلبۂ اسلام پر آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ اس پروگرام کے مطابق خود بھی اپنا عمل جاری رکھیں اور دوسروں کو بھی وقتاً فوقتاً تحریک کرتے رہیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلانِ نکاح

میرے بیٹے عزیزم چوہدری احمد طاہر کا نکاح عزیزہ زاہدہ صدیقہ بنت مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب گورایہ آف مغل پورہ لاہور سے مبلغ ساٹھ ہزار روپے حق مہر پر مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے یکم مارچ کو مسجد مبارک میں پڑھا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دینی و دنیوی ترقیات کا موجب اور دونوں خاندانوں کے لئے ہر جہت سے بابرکت کرے آمین

(چوہدری سراج الدین درگا والی ضلع سیالکوٹ حال دارالرحمت وسطی ربوہ)

درخواست ہائے دعا

● میرے خالو مکرم شیخ محمد اسلم صاحب لاہور گردوں میں تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔ جس کی وجہ سے تمام افراد خاندان پریشان ہیں۔ میرے ابا جان کو بھی گھٹنوں میں درد ہے۔ احباب کرام سے ہر دو مریضوں کی کامل و عاجل صحت کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

(ندیم خالد بٹ دارالبرکات ربوہ)

● میری بہو (اہلیہ پسرم محمد مشہود اقبال) خطرناک طور پر علیل ہوگئی ہے اور ۵ مارچ سے ہسپتال میں داخل ہے۔ ڈلیوری کیس کے سلسلہ میں موت و حیات کی کشمکش میں ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ (غلام محمد ثالث لاہور)

● میرے میاں جو اپنے والدین کی اکلوتی اولاد ہیں ان دنوں ایک مقدمہ کی وجہ سے پریشان ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں ان پریشانیوں سے نجات بخشے۔ آمین

(صفیہ بیگم داتہ زید کا ضلع سیالکوٹ)

● مکرم مولوی بشیر الدین صاحب معلم جماعت احمدیہ شالامار ٹاؤن لاہور توسیع اشاعت الفضل کے سلسلہ میں دفتر ہذا سے تعاون فرما رہے ہیں۔ اور نئے خریدار مہیا کر رہے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے اخلاص میں برکت دے۔ اور سلسلہ کی خدمت کرنے کی بڑھ چڑھ کر توفیق دے۔ (منیجر الفضل ربوہ)

● امسال میرے چھوٹے بھائی مسعود احمد صاحب جو کہ نشتر میڈیکل کالج ملتان سے ایم بی بی ایس کا امتحان دے رہے ہیں۔ احباب کرام سے اس کی نمایاں کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (پروفیسر مبارک احمد جو کہ مال روڈ ملتان صدر)

پتہ درکار ہے

درج ذیل موصیان کے ایڈریس کی دفتر کو ضرورت ہے۔ اگر یہ احباب خود اعلان پڑھیں تو دفتر کو اپنے ایڈریس سے مطلع فرمائیں اور اگر کسی دوست کو ان کے ایڈریس کا علم ہو تو اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔

۱۔ محمد صادق صاحب ولد احمد دین صاحب چک نمبر ۱۹۲ ضلع بہاولپور وصیت نمبر ۱۳۶۶۵
۲۔ میاں سلطان احمد صاحب ولد کرم دین صاحب چک نمبر ۸۹ D.B یزمان ،، ،، نمبر ۱۳۶۹۷
۳۔ مکرم اللہ رکھا صاحب ولد شاہ محمد صاحب چک نمبر ۸۴ الف ،، ،، نمبر ۱۳۸۴۳
۴۔ محمد اسمٰعیل صاحب ولد مولا بخش صاحب جہدی آباد ضلع نواب شاہ ،، نمبر ۱۴۲۹۱
۵۔ مکرمہ امۃ المتین صاحبہ بنت کرنل عطاء اللہ صاحب چک نمبر ۵۵ ۲-ایل ضلع ساہی وال } وصیت نمبر ۱۹۸۹۰
۶۔ چوہدری مشتاق احمد صاحب ولد محمد حسین صاحب آف پشاور ،، نمبر ۱۸۵۴۹

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

دعائے مغفرت

● مورخہ ۲۱ مارچ ۱۹۸۲ء بروز اتوار شام بوقت ۴ بجے عزیزہ بشریٰ خورشید بیگم عمر ۴۵ سال زوجہ مکرم برادرم ڈاکٹر نثار احمد صاحب بنگوی غلام محمد آباد کالونی فیصل آباد فضل عمر ہسپتال ربوہ میں قضائے الٰہی سے وفات پا کر اپنے پیارے مولا کریم کے حضور حاضر ہوگئی۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ۲۲ مارچ ۱۹۸۲ء کو ۹½ بجے نماز جنازہ ادا کی گئی اور قریباً ۱۰½ بجے مرحومہ کو بہشتی مقبرہ میں دفن کیا گیا۔ مرحومہ کے ۳ لڑکے اور چار لڑکیاں ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرما کر اس کے درجات کو بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

(صوفی عبد الغفور کارکن دفتر تحریک جدید ربوہ)

ہفتہ اطفال

برادرم مکرم قائد صاحب و ناظم صاحب اطفال!

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ۱۰ سے ۱۶ اپریل ۱۹۸۲ء ہفتہ اطفال کا انعقاد کر رہی ہے۔ یقین ہے کہ آپ پوری توجہ اور محنت سے اس ہفتہ کو شایانِ شان طریق پر منائیں گے۔

اطفال کی تربیت ایک نہایت ہی اہم اور نازک کام ہے کیونکہ آئندہ ان پر غلبہ دینِ حق کی ذمہ داری آنے والی ہے۔ اطفال کی تربیت کے لئے ہی اس ہفتہ کا انعقاد کیا گیا ہے۔

براہ کرم یہ ہفتہ شان دار طریق پر منا کر ۲۵ اپریل ۱۹۸۲ء تک اس کی مفصل رپورٹ مرکز کو ضرور بھجوا دیں۔ خدا تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو

(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

ٹینڈر نوٹس

محکمہ انہار کے منظور شدہ ٹھیکیداران سے مندرجہ کاموں کے سربمہر ٹینڈر مطلوب ہیں۔
ٹھیکیداران کو کمپوزٹ شیڈول آف ریٹ ۱۹۷۹ء کی بنیاد پر فی صد ریٹ دینا ہوگا۔
ٹھیکیداران کو زرِ ضمانت کی بصورت کال ڈیپازٹ کسی شیڈول بنک سے داخل کرنا ضروری ہے بصورت دیگر ٹنڈر مسترد سمجھا جائے گا۔
ٹنڈر فارم ہیڈ کلرک سے زیر دستخطی کے دفتر میں بعوض مقررہ قیمت (ناقابل واپسی) حاصل کئے جا سکتے ہیں۔
ٹنڈر مورخہ ۸۲-۴-۵ کو بوقت ۱۱ بجے دوپہر زیر دستخطی کے دفتر میں وصول کئے جائیں گے اور اسی وقت حاضر ٹھیکیداران کی موجودگی میں کھولے جائیں گے
کسی ٹنڈر کو بغیر وجہ بتائے منظور یا مسترد کرنے کا اختیار افسر مجاز کو ہوگا۔
دیگر شرائط ایگریمنٹ کے مطابق ہوں گی۔

نمبر شمار	کام کا نام	تخمینہ لاگت	زرِ ضمانت	مدت
۱۔	شورکوٹ راجباہ کی پلوں از برجی نمبر ۶۶ تا ۵۶۴ تا ۸۰ تا ۷۱۱ کی بنیادوں اور سلیب کی مرمت کرنا	۱,۱۵,۰۰۰/-	۲,۳۰۰/-	۲ مہینہ
۲۔	زنگ پور فلڈ بند کی برجی ۳۰۸۰۰۰ تا ۳۱۷۸۰۰ کے ساتھ پکی دیوار بنانا	۳,۵۰,۰۰۰/-	۷,۰۰۰/-	،،

مہتمم انہار تریموں بیراج ڈویژن تریموں ضلع جھنگ

(آئی پی ایل ۱۷۹۳/)

مژدہ
مایوس و پریشان مریض
جو ہر قسم کا علاج کروا کر مایوس ہو چکے ہوں اپنے مرض کی مفصل علامات لکھ کر GERMAN اور AMERICAN ہومیو پیتھک ادویات سے بذریعہ ڈاک علاج کروائیں یا خود ہمارے CLINIC میں تشریف لائیں۔
HOMOEOPATHIC Dr. S. A. RAHMAN R.M.P
ہمدردانہ مشورہ، بہترین تشخیص اور کامیاب سائنٹفک علاج
کیلئے پتہ یاد رکھیں
شاہ ہومیو پیتھک سٹور اینڈ ہسپتال رحمت بازار ربوہ

درد اور پیٹ کی خرابی کے لئے
نظام چورن
دواخانہ حکیم نظام جان پوسٹ بکس ۲۲۲
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون ۷۳۹۹۷

برائے فروخت
باموقع کمرشل پلاٹ ۵ مرلہ۔ دو رویہ سڑک واقع ماڈل ٹاؤن توسیع سکیم مناسب قیمت پر
رابطہ کیلئے
ایم ایچ بھٹی فون ۸۵۱۳۳۸ لاہور
عبد السمیع ظفر معرفت
میاں میڈیکل سٹور اقصیٰ روڈ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مطب ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ

ٹھڈا، بواسیر، ذیابیطس، دمہ، پرانی خارش و چنبل، تبخیر معدہ

مردانہ و زنانہ خاص امراض کا بفضلہ کامیاب علاج:

مکان برائے فروخت

فضل عمر ہسپتال ربوہ کے عقب میں گیارہ مرلہ رقبہ میں تعمیر شدہ مکان جو پانچ کمروں پر مشتمل ہے۔ واٹر سپلائی اور فلش سسٹم سے آراستہ ہونے کے علاوہ مکان کی تعمیر میں نہایت اعلیٰ میٹریل استعمال کیا گیا ہے۔ محل وقوع کے اعتبار سے بھی بہت موزوں ہے۔

علاوہ ازیں ہمارے پاس ربوہ شہر اور مضافاتی کالونیوں میں مکانات اور موزوں پلاٹ قابل فروخت ہیں۔ خواہشمند حضرات رابطہ قائم فرمائیں۔

مومن اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلرز چوک گولبازار ربوہ

ہر قسم کی عمارتی لکڑی

دیودار، کیل، چیل، پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں

سٹار ٹمبر سٹور

۵۳ فیروزپور روڈ ..... بالمقابل تھانہ اچھرہ ..... لاہور

فون نمبر ۴۱۰۶۱۷

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے

الحمرا اسٹیٹس فون ۳۸۵۲

۶۹۹/A سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

ہر قسم کا سامان سائنس و اجبی نرخوں پر خریدنے کے لیے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور فون ۶۴۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیے!

آنکھ کا اپریشن

بہت نازک معاملہ ہے

سفید موتیا	CATARACT
کالا موتیا	GLAUCOMA
ناخونہ	PERYGIUM
گوہانجنیاں اور پپوٹوں کی گلٹیاں	STYES
آنکھ کا ناسور	EYE FISTULA
آنکھ کا پھولا	EYE ULCER
آنکھ کا زخم اور چوٹ	EYE INJURY

بغیر اپریشن ٹھیک ہو رہے ہیں۔ معائنہ مشورہ لٹریچر فری

کیور ٹیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان لاہور کراچی سیدھا آنہ گولبازار ربوہ فون ۶۰۰۶

ٹون ٹریڈرز

ٹون گلاس کمپنی

مین بازار سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

ہمارے ہاں پاکستان چپ بورڈ کا چپ بورڈ فارمیکا ہارڈ بورڈ اور فوم مٹرس ہر قسم اور عمارتی شیشہ، شیٹ گلاس حسن ابدال کا بنا ہوا ارزاں نرخوں پر دستیاب ہے

جدید فیشن کے مطابق

سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات

اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کے لیے

فرحت علی جیولرز کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور

فون نمبر ۵۲۶۲۳

جدید فیشن کے مطابق

سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات وغیرہ کیلئے

نیو پاک جیولرز ۱۱۱ - فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور

فون ۴۱۰۹۷۴، ۴۱۸۶۴۶، ۴۱۸۶۴۵ رہائش

پروپرائیٹر میاں عظیم قادر اینڈ سنز

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن ۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور پر تشریف لائیں

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

فون نمبر: ۶۸۱۲۶، ۵۳۴۲۰ رہائش ۶۲۹۳۰، فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۱۰۳۶۲

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

خدمت کی راہوں پر رواں دواں: دیرینہ خادم

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ، فون: ۷۴۸۴۴

بالمقابل ایوان محمود، ربوہ، فون: ۶۳۸

۷۱ - سوسائٹی ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۲۷ ۔ قلعہ کالر ضلع سیالکوٹ

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

زیر نگرانی: حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند حضرت حکیم نظام جان

ہو چکا ہے

آپ کو معلوم ہو کہ ہمارے دواخانہ میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز کا نام اب:

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوبصورت اور مضبوط دانت

جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں۔ ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں۔ دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے

شریف ڈینٹل کلینک نزد مسجد اقصیٰ ربوہ

فون

شبیر آپٹیکل سروس

نظر اور دھوپ کی عینکوں کے لئے

کئی سال سے آپکی بے لوث خدمت کرنیوالا واحد ادارہ

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

سکنی و زرعی اراضی، مکانات و پلاٹس وغیرہ کی خرید و فروخت کیلئے آپ کی خدمت کا متمنی

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

انس مارکیٹ ربوہ

فون نمبر ۵۳۵

کراچی میں جائیداد کی خرید و فروخت درج ذیل پتہ پر رابطہ قائم کیجئے

لینڈ مارکس

فون ۵۴۰۸۳۴ ۵۴۰۸۶۶

پوسٹ بکس نمبر ۱۰۴۲۶ کراچی نمبر ۴

زرعی سکنی جائیداد کی خرید و فروخت

کیلئے

بلال اسٹیٹس ربوہ

فون: ۵۰۸ ؛ گھر: ۴۰۵

- رہائشی پلاٹس
- مکانات ۔ اور
- زرعی اراضی

کی خرید و فروخت کیلئے

آپکی مخلصانہ خدمت کیلئے چشم براہ

صدیق اسٹیٹ ایجنسی

اقصیٰ چوک ۔ ربوہ

چوہدری محمد صدیق

فون دفتر ۵۴۰ فون رہائش ۶۴۰

احمد موٹرز آٹو موبائل انجینئر

فون ۴۰۴۴۵

جرمن اور جاپانی گاڑیوں کی مرمت کا خصوصاً اعلیٰ انتظام ۔ گاڑیوں کی اطمینان بخش اور ہالنگ، ڈنٹنگ، پینٹنگ الیکٹرک، ویل بیلنسنگ، ویل الائنمنٹ کیلئے رجوع فرماویں

عنایت بازار اوجڑی کیمپ مری روڈ راولپنڈی

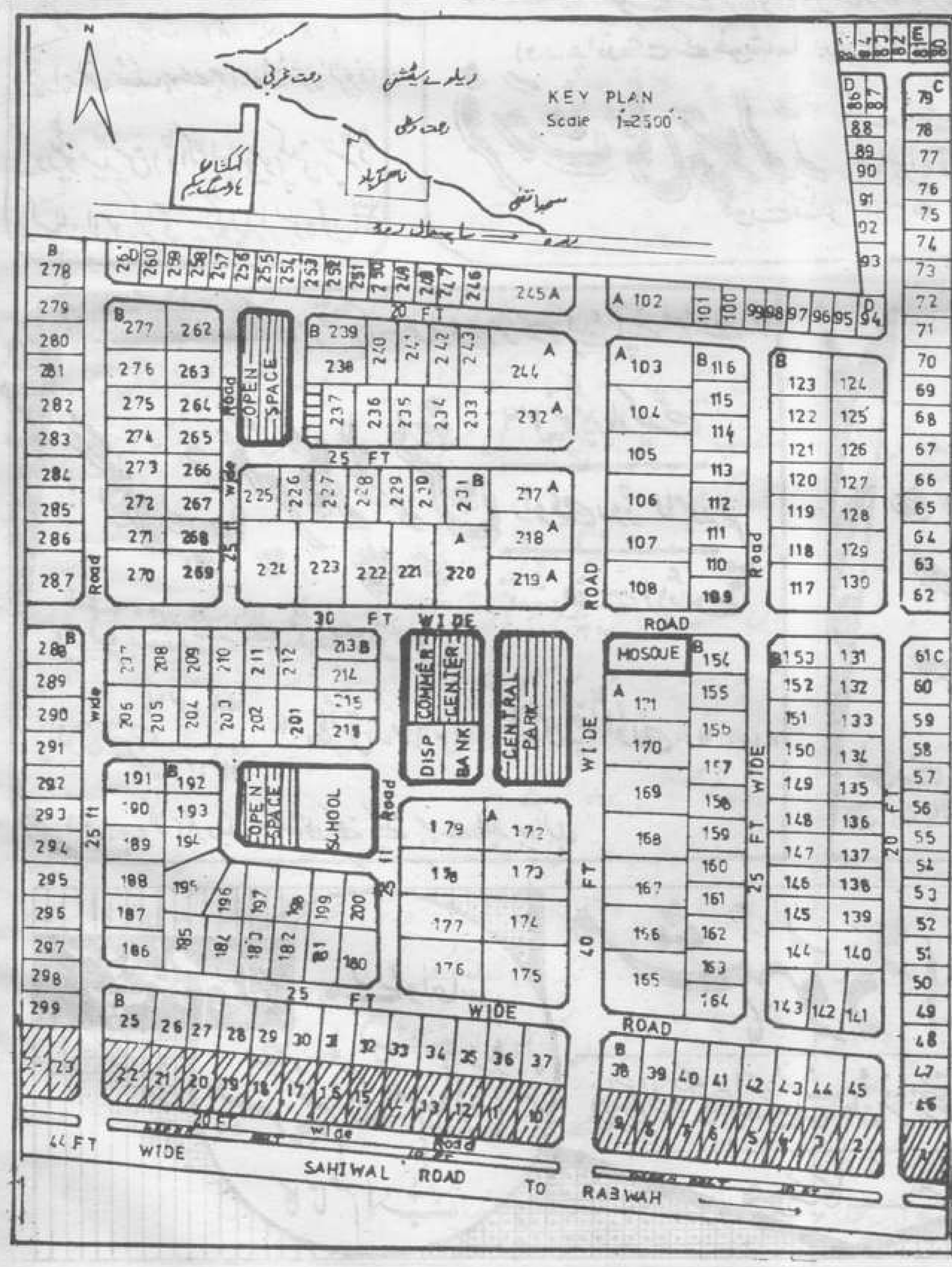

ساہیوال روڈ پر مسجد اقصیٰ سے چار فرلانگ مغرب کی جانب اپنی طرز کی واحد ہاؤسنگ سکیم

کہکشاں ہاؤسنگ سکیم ربوہ

خوشخبری: ڈیولپمنٹ شروع ہو گئی۔ بجلی کی فراہمی، پکی سڑکیں، پکی نالیاں

گورنمنٹ سے معاہدہ کے مطابق ڈیولپمنٹ شروع ہو گئی ہے۔ مجوزہ پلان سیلاب اور کلر سے محفوظ حدود کمیٹی میں سب سے اونچی جگہ پر واقع ہے اپنی پسند کے مطابق گورنمنٹ سٹینڈرڈ سائز کے پلاٹس حاصل کریں

: مزید معلومات کیلئے :

العارف اسٹیٹس ڈیولپرز گول بازار ربوہ

فون آفس: ۴۹۸ رہائش: ۴۷۸